Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ۔ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ۔ اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الْاَبْتَرُ

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۹ ذوالحجہ ۱۴۰۰ھ ۔ ۸ نبوت ۱۳۵۹ ہش ۸ نومبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۵۳

انجبارِ احمدیہ

۔۔ ربوہ ۸ نبوت / نومبر ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت و عافیت اور سلامتی سے رکھے اور آپ کو ہر قدم پر اپنی تائید و نصرت سے نوازتا چلا جائے آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت پہلے سے بہتر ہے الحمدللہ

احباب کرام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کاملہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

۔۔ خاکسار کو عید الاضحیہ سے پہلے دائیں آنکھ میں تکلیف شروع ہوگئی ہے جس سے سر میں درد کے ساتھ ورم ہوگیا نیز پھنسیاں اور زخم بن گئے ۔ خاکسار مورخہ ۲۹/۱۰ (بدھ) کو ریڈیم وارڈ میو ہسپتال میں داخل ہوگیا ہے ۔ قارئین کرام مخلصین جماعت جانتے ہیں کہ خاکسار بہت دیر سے بیمار ہے از راہ کرم دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کے حال پر رحم و کرم فرمائے اور کامل صحت عطا فرمائے اور بیقراری کو بحال کرے آمین

چوہدری عبدالکریم خان شاہد کاٹھگڑھی
بیڈ مردانہ برآمدہ ۔ ریڈیم وارڈ میو ہسپتال لاہور

ملفوظات حضرت مسیح موعود

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے بغیر کوئی شجاعت پیدا نہیں ہو سکتی

یہ جملہ اگر یہودیوں عیسائیوں یا مشرکوں کو سکھایا جاتا تو ہرگز ہرگز تباہ اور ہلاک نہ ہوتے

"جب زید و بکر کا خوف درمیان میں ہے تب تک لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا نقش دل میں نہیں جم سکتا۔"

"یہ جو رات دن مسلمانوں کو کلمہ طیبہ کہنے کے واسطے تحریص اور تاکید ہے اس کی وجہ یہی ہے کہ بغیر اس کے کوئی شجاعت پیدا نہیں ہو سکتی۔ جب آدمی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتا ہے تو تمام انسانوں اور چیزوں اور حاکموں اور افسروں اور دشمنوں اور دوستوں کی قوت اور طاقت ہیچ ہو کر انسان صرف اللہ تعالیٰ کو دیکھتا ہے اور اس کے سوائے سب اس کی نظروں میں ہیچ ہو جاتے ہیں۔ پس وہ شجاعت اور بہادری کے ساتھ کام کرتا ہے اور کوئی ڈرانے والا اس کو ڈرا نہیں سکتا۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۹۱)

"اپنے خدا کو وحدہٗ لاشریک سمجھو جیسا کہ اس شہادت کے ذریعہ تم اقرار کرتے ہو اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یعنی میں شہادت دیتا ہوں کہ کوئی محبوب مطلوب اور مطاع اللہ کے سوا نہیں ہے۔ یہ ایک ایسا پیارا جملہ ہے کہ اگر یہ یہودیوں عیسائیوں یا دوسرے مشرک بُت پرستوں کو سکھایا جاتا اور وہ اسکو سمجھ لیتے تو وہ ہرگز ہرگز تباہ اور ہلاک نہ ہوتے اسی ایک کلمہ کے نہ ہونے کی وجہ سے ان پر تباہی اور مصیبت آئی اور انکی روح مجذوم ہو کر ہلاک ہوگئی۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۸۵)

چودھویں صدی کے الوداع اور پندرھویں صدی کے استقبال کیلئے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا بار بار ورد کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے ۲۳ ویں سالانہ اجتماع کے اختتامی اجلاس سے خطاب فرماتے ہوئے احباب جماعت کو تلقین فرمائی ہے کہ وہ چودھویں صدی کو الوداع کہنے اور پندرھویں صدی کا استقبال کرنے کے لئے دن رات اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے دھیمی آواز میں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کا ورد کرتے رہیں اور ساری کائنات کو توحید خداوندی کی تانوں سے معمور کر دیں۔

احباب کرام حضور کی اس تحریک پر پورے جوش و خروش سے لبیک کہیں دن اور رات کو توحید خداوندی کی آسمانی صداؤں سے بھر دیں۔ اپنے بیوی بچوں بھائیوں اور عزیزوں اور دوستوں کو بھی اس میں شامل ہونے کی تحریک کرتے رہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے پیارے امام کی تازہ تحریک پر دل و جان سے عمل کرنے کی توفیق عطا کرے اور اپنی رضا کا وارث بنائے آمین

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: فضل الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۹ر ذوالحجہ ۱۴۰۰ھ

۸ر نبوت ۱۳۵۹ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پے در پے ملنے والی عظیم خوشیاں

دنیا کے تین بر اعظموں (یورپ، افریقہ اور امریکہ) کے بارہ ملکوں میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انتہائی وسیع حالیہ تبلیغی دورہ ہمیں پے در پے ملنے والی خوشیوں سے ہمکنار کرنے کا موجب ہوا ہے۔ یہ خوشیاں حضور ایدہ اللہ کے اس تاریخ ساز سفر کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے بارش کی طرح نازل ہونے والے فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کے ایک مہتم بالشان نشانِ صداقت کے طور پر ہمیں میسر آئی ہیں۔ ان پر ہم جتنا بھی خدا تعالیٰ کا شکر کریں کم ہے۔ حق یہ ہے کہ اگر ہم دن اور رات کے ہر ہر لمحہ میں شکر ادا کرتے چلے جائیں تو بھی حق شکر ادا نہیں ہو سکتا۔

پہلی خوشی یہ ہے کہ اس تاریخ ساز سفر کے نتیجہ میں بیک وقت تین بر اعظموں میں بسنے والی مختلف اقوام تک نہایت وسیع پیمانہ پر اسلام کا پیغام پہنچنے کے غیر معمولی سامان ہوئے اور مسلسل چار ماہ تک ان بر اعظموں کے اخبارات و رسائل اشاعت اسلام کے متعلق خبروں مضامین اور تصاویر سے جگمگاتے رہے۔ نیز وہاں کے ریڈیو اور ٹیلیویژن کے انتہائی وسیع دعریض سلسلے صداقتِ اسلام کے اذکار مقدس سے مسلسل گونجتے رہے۔ اس طرح دنیا کے کروڑوں انسانوں کو خود اپنے کانوں اور آنکھوں سے یہ خدائی فیصلہ سننے اور دیکھنے کا موقع ملا کہ اگلی صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہے جس میں اسلام ساری دنیا پر غالب آنے والا ہے۔

دوسری خوشی یہ ہے کہ پیغام حق کی یہ اشاعت اس درجہ نتیجہ خیز ثابت ہوئی کہ ہر قوم و ملک کے لوگ دیوانہ وار حضور کی خدمت میں کھنچے چلے آئے اور بالخصوص غانا کے باشندوں پر حضور کی ایک جھلک دیکھتے ہی ایسا وارفتگی کا عالم طاری ہوا کہ وہ پکار اٹھے کہ "یہ خدا تعالیٰ کا ایک خاص بندہ ہے اور اس سے برکت حاصل کرنا ایک بہت بڑی سعادت ہے"۔ اسی لئے انہوں نے پکار پکار کر کہا

"اے خدا تعالیٰ کے برگزیدہ خلیفہ ہمیں اپنی مقبول دعاؤں سے برکت بخش"

تیسری خوشی یہ ہے کہ ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں وہاں کی سب سے پہلی مسجد کا افتتاح عمل میں آیا اور اس طرح صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبہ کے تحت قیام جماعتِ احمدیہ کی دوسری صدی (جو غلبۂ اسلام کی صدی ہے) کے شایانِ شان استقبال کی تیاریوں کا ایک اور مرحلہ پایۂ تکمیل کو پہنچا اور اس مرحلہ کے طے ہونے سے سکنڈے نیویا کے تینوں ممالک ڈنمارک، سویڈن اور ناروے میں مساجد کی تعمیر کا منصوبہ خیر و خوبی کے ساتھ مکمل ہوا۔ اس نئی مسجد کے افتتاح کے سکنڈے نیویا کا کوئی ملک ایسا نہیں ہے کہ جہاں ہماری مسجد اور مشن ہاؤس نہ ہو اور وہاں سے خدائے واحد کے نام کی منادی نہ ہو رہی ہو۔

چوتھی خوشی یہ ہے کہ سرزمین سپین میں جو مسلمانوں کے آٹھ سو سالہ طویل دورِ اقتدار کے بعد صدیوں سے خدائے واحد کے نام اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے پیغام کی منادی سے خالی چلی آ رہی تھی اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا ایک نہایت ہی درخشندہ نشان منصۂ شہود پر آیا اور وہ اس طرح کہ خدا تعالیٰ نے حضور ایدہ اللہ کو اپنی پہلے سے دی ہوئی بشارت کے مطابق وہاں جماعت کو ایک وسیع قطعہ زمین خریدنے کی توفیق عطا کی اور اس سفر میں اس قطعہ زمین پر حضور ایدہ اللہ نے اپنے دستِ مبارک سے وہاں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے مبارک دور کی سب سے پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔

پانچویں خوشی یہ ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے انگلستان کے مختلف علاقوں میں تبلیغ اسلام کے پانچ نئے مراکز کا افتتاح فرمایا۔ اب وہاں جماعتِ احمدیہ کے قائم کردہ مراکز کی تعداد سات ہو گئی ہے اور بیک وقت شمال سے لے کر جنوب تک اور مشرق سے لے کر مغرب تک برطانیہ کے طول و عرض میں اسلام کا پیغام پہنچانے اور خدائے واحد کے نام کی منادی کرنے کی راہیں کھل گئی ہیں۔

چھٹی خوشی یہ ہے کہ مغربی افریقہ کے ملکوں نائیجیریا اور غانا میں درجن بھر عالی شان مساجد اور مشن ہاؤسوں کا افتتاح عمل میں آیا اور حضور نے ان یادگاری تختیوں کی نقاب کشائی فرما کر وہاں غلبہ اسلام کے لئے اجتماعی دعائیں کرائیں۔ نیز حضور نے وہاں مجلس نصرت جہاں کے تحت قائم کردہ ہسپتالوں اور سیکنڈری سکولوں کا معائنہ فرمایا۔ اور خدا تعالیٰ کا یہ فضل خاص مشاہدہ میں آیا کہ وہ چھوٹے چھوٹے کلینک جو آج سے چند سال پیشتر جاری کئے گئے تھے۔ اب عالی شان ہسپتالوں میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ اور پھر وہاں حضور ایدہ اللہ کی طرف الیسار جوع خلائق ہوا کہ وہاں غلبۂ اسلام کے واضح آثار ہویدا ہوئے بغیر نہ رہے۔

ساتویں خوشی یہ ہے کہ غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم کے تعلق میں یہ سب کامیابیاں اور خوشیاں اللہ تعالیٰ نے ہمیں چودھویں صدی کے اختتام پر پندرھویں صدی شروع ہونے سے قبل دکھائی ہیں تاکہ یہ پندرھویں صدی ہجری میں رونما ہونے والے موعودہ غلبہ اسلام کے حق میں ارہاص کا کام دیں اور اس کا ایک پیش خیمہ ثابت ہو کر دلوں کو اس یقین سے بھر دیں کہ خدائی وعدے پورے ہونے کا وقت اب اور قریب آ گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہونے والی یہ سب کامیابیاں اور خوشیاں اس حقیقت کو آشکار کر رہی ہیں کہ بحمد اللہ تعالیٰ خدا ہمارے ساتھ ہے۔ اور وہ ہمیں اپنی معیت کے ایک درخشندہ نشان کے طور پر اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نواز رہا ہے اور اپنے عاجز بندوں کی خاطر عجائب کام دکھلا رہا ہے۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ یہ خوشیاں جو حضور ایدہ اللہ کے حالیہ تاریخ ساز دورہ کے نتیجہ میں ہمیں میسر آئی ہیں آئندہ بھی میسر آتی چلی جائیں (اور کون احمدی ہوگا جو یہ نہیں چاہتا) تو پھر ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم صدق و اخلاص اور ایمان کا عملی ثبوت دیتے چلے جائیں اور وہ یہی ہے کہ ہم حضور کی ہر آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنا سب کچھ خدا کی راہ میں قربان کرتے چلے جائیں۔ اگر ہم ایسا کرتے چلے جائیں گے تو خدا کا ہم سے یہ وعدہ ہے کہ فرشتے ہمیں تعلیم دیں گے اور آسمانی سکینت ہم پر اترے گی اور ہم روح القدس سے مدد دئے جائیں گے اور خدا ہر ایک قدم میں ہمارے ساتھ ہوگا اور کوئی ہم پر غالب نہیں ہو سکے گا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

سجودِ قلب و نظر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
دُرودِ کیف و اثر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

شعاعِ زرق ہے منت کشِ دمِ خورشید
ضیائے شمس و قمر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

یہ شرق و غرب، یہ اندازۂ شمال و جنوب
فقط ہیں راہگزر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

نے قوس و کرسی و سدرہ نے بال جبرائیل
کمالِ اوجِ بشر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

قیام ہو کے حضر، السبیل ہو کہ صراط
یہی ہے رختِ سفر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

بپا ہے شور جہاں میں کئی خداؤں کا
میری اذاں ہے مگر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

سمٹ رہے ہیں جبینِ افق سے اندھیرے
دلیلِ نورِ سحر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

"ندائے فتح نمایاں بنام ما باشد"
کلیدِ فتح و ظفر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

خلوص و مہر و وفا کے لہو سے سینچ اسے
سجودِ حق کا ثمر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

جو شاہِ لوح و قلم کا فقیر ہو ساحر!
وہی ہے فخرِ ہنر، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

(ساحر) ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہنسلو (انگلستان) میں جلسہ یوم خلافت کا انعقاد

(مکرم این نصیر چوہدری صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ہنسلو)

مورخہ ۴ مئی ۱۹۸۰ء بروز اتوار جلسہ کی کارروائی زیر صدارت محترم جناب شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لندن، بوقت ۴ بجے بعد دوپہر بمقام Good Shepherds Church Hall Beavers Lane, Hounslow (Middlesex) شروع ہوئی۔ اس جلسہ میں بروایت پروگرام ۲۲۵ مستورات ۱۳ ناصرات جماعت احمدیہ ہنسلو نے بھی شرکت کی اور ۷۵ انصار۔ خدام۔ اطفال اور ۳ غیر از جماعت احباب نے شرکت کی (کل تعداد یکصد بتیس کے قریب تھی) اس میں لندن، کرائیڈن کنگسٹن اور چلنگھم کے احباب نے بھی شرکت کی۔

پروگرام کے مطابق پہلی تقریر محترم جناب نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ حلقہ مڈل سیکس نے کی۔ تقریر کا عنوان تھا "خلیفہ خدا بناتا ہے" آپ نے کہا کہ قرآن شریف کی سورۃ بقرہ کے چوتھے رکوع میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی خلافت کا ذکر کیا ہے اور فرشتوں سے کہا ہے کہ میں زمین میں آدم کو اپنا خلیفہ بنانے لگا ہوں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ ابتدا سے ہی اللہ تعالیٰ ہی بناتا رہا ہے۔

محترم باجوہ صاحب نے کہا کہ حضرت داؤد علیہ السلام کو بھی اللہ تعالیٰ نے الہام کیا اور خلیفہ بنایا اور پھر اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود سے لے کر موجودہ خلیفہ تک سب کو الہام ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے ہی ان کو خلیفہ مقرر کیا ہے۔

آپ نے قرآن شریف کی آیت استخلاف اور لفظ اِنِّی جَاعِلٌ کی تفصیل سے وضاحت کی کہ اصل میں اللہ تعالیٰ ہی خلیفہ بنانے والا ہے آپ نے خلافت راشدہ میں سے حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عثمانؓ کی خلافت کے واقعات بطور ثبوت پیش کئے۔

آپ نے کہا کہ حضرت مسیح موعود نے بھی رسالہ الوصیت میں فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی پہلی قدرت انبیاء کے ذریعہ قائم ہوتی ہے اور ان کی وفات کے بعد دوسری قدرت خلفاء کے ذریعہ قائم ہوتی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ میرے جانے کے بعد دوسری قدرت کا دیکھنا بھی تمہارے لئے ضروری ہے جو دائمی ہوگی اور قیامت رہے گی۔

مبشر احمد مرزا (طفل) نے انگریزی میں The Institution of Khilafat کے موضوع پر اپنا مضمون سنایا اور کہا کہ اگر سٹالن کے ماننے والے جو دہریہ ہیں کامیاب ہو سکتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ حضرت رسول کریمؐ اور حضرت مسیح موعود کے ماننے والے جو اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنے والے ہیں کامیاب نہ ہوں۔ مبشر مرزا نے کہا ؎

خلافت پہ قرباں دل و جاں ہمارا
یہی تو ہے ہمارے دلوں کا سہارا

تیسری تقریر محترم عبداللطیف خالد صاحب صدر ہنسلو نے خلافت راشدہ پر ایک طائرانہ نظر کے موضوع پر کی۔ آپ نے سورہ نور کی آیت ۵۶ تلاوت کی اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں مومنوں سے وعدہ کیا ہے کہ ——— "اے خلافت حقہ اسلامیہ کے قائم رکھنے والو ——— ہم تم میں سے اسی طرح خلیفہ بناتے رہیں گے جس طرح تم سے پہلے لوگوں میں سے بناتے رہے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خلافت مشروط ہے۔ اگر شرط توڑ دی گئی تو خلافت چھن جائے گی۔

عبداللطیف صاحب نے کہا کہ جیسے پہلے انبیاء کے وقت میں خلافت قائم ہوتی رہی۔ اسی طرح مسیح محمدی کے بعد بھی سلسلہ خلافت ضروری تھا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے جو اب پورا ہوا۔

آپ نے خلافت راشدہ جو حضرت نبی کریمؐ کے بعد قائم ہوئی اس کے قیام کے حالات بیان کئے اور کہا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے نبی کریمؐ کی وفات کے بعد خلفاء کے ذریعہ اسلام کو قائم رکھا اور خلافت کی برکات سے مسلمانوں کو فرقیات عطا فرمائیں۔ آپ نے بتایا کہ حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ نے اپنی خلافت کے دوران مخالفین سے اللہ تعالیٰ کی مدد کے ساتھ مقابلہ کیا۔ مخالفین ناکام ہوئے اور انہیں اللہ تعالیٰ نے کامیاب فرمایا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہی ان کو خلیفہ بنایا تھا۔

عبداللطیف خالد صاحب نے کہا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے خلیفہ بنانا ہوتا ہے۔ انہیں علم عطا فرماتا ہے اور لوگوں کے دلوں میں ان کے بارے میں شرح صدر عطا فرماتا ہے کہ وہ اس کو خلیفہ منتخب کریں۔ آپ نے کہا کہ خلافت ہی وہ زینہ ہے جس کے ذریعہ انسان اللہ تعالیٰ تک پہنچتا ہے۔

چوتھی تقریر مکرم مبشر احمد صاحب شکیل نے ——— خلافت احمدیہ ——— کے موضوع پر کی اور کہا کہ خلافت اللہ تعالیٰ کا قائم کردہ ایک نظام ہے۔ نبوت ایک بیج ہے جس کے بعد خلافت اس کی تاثیر کو تمام دنیا میں پھیلا دیتی ہے۔ آپ نے رسالہ الوصیت سے حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پڑھ کر سنایا جس سے ثابت ہے کہ جس طرح حضرت نبی کریمؐ کے بعد حضرت ابوبکرؓ خلیفہ ہوئے اسی رنگ میں حضرت مسیح موعود کے بعد بھی خلافت قائم ہوگی۔

آپ نے کہا کہ حضرت خلیفہ اول نے فرمایا کہ مجھے خلیفہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مصالح سے بنایا ہے۔ تمہارے کہنے سے میں معزول نہیں ہو سکتا جھوٹا ہے وہ شخص جو کہتا ہے کہ خلیفہ ہم نے بنایا ہے۔

حضرت خلیفہ ثانی کے وقت میں جنہوں نے خلافت سے علیحدگی کی وہ ناکام و نامراد ہوئے۔ حضرت مصلح موعود نے اپنی ساری عمر خلافت کے استحکام کے لئے گزار دی اور اس غرض کے لئے اپنا خون تک بہا دینے کی قربانی دی اور فرمایا کہ خلافت احمدیہ قیامت تک چلتی چلی جائے گی۔ نیز فرمایا کہ میں آئندہ خلیفہ کو خوشخبری دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہوگا۔ جو بھی اس کا مخالف ہوگا ذلیل کیا جائے گا۔ اگر دنیا کی حکومتیں بھی اس سے ٹکر لیں گی تو تباہ ہو جائیں گی۔

فخر احمد خاں (طفل) نے اپنی انگریزی تقریر میں کہا کہ خلافت دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک نبوت اور دوسری جو الیکشن کے ذریعہ قائم ہوتی ہے۔ اور کہا کہ خلیفہ ڈکٹیٹر نہیں بلکہ ڈائریکٹر ہوتا ہے کیونکہ وہ بھی شریعت کے ماتحت ہوتا ہے۔

چھٹی تقریر مرزا عبدالشکور صاحب نے "مجلس انصار اللہ کا قیام، غرض اور اس کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر کی۔

آپ نے حضرت خلیفہ ثانی کی ایک خواب جو آپ نے اپنی خلافت سے قبل حضرت خلیفہ اوّل کی حیات کے دوران میں دیکھی تھی بیان کی اور کہا کہ صاحبزادہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے اپنی اس خواب کی بناء پر حضرت خلیفہ اوّل کی اجازت سے، دعاؤں کے بعد، مجلس انصار اللہ کا قیام کیا۔ حضرت خلیفہ اوّل مجلس انصار اللہ کے پہلے ممبر بنے۔

مرزا عبدالشکور صاحب نے کہا کہ حضرت صاحب نے فرمایا کہ انصار اللہ کے قیام کی غرض یہ تھی کہ اس کے ممبران خصوصیت سے علم دین حاصل کریں اعلائے کلمۃ اللہ کی طرف متوجہ ہوں باہمی اخوت پر زور دیں۔ اپنے آپ کو خدمت دین کے لئے وقف کریں تبلیغ کرنے کے ہر موقع سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں اور اپنے آپ کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود کے نمونہ پر پاکباز بنانے کی پوری کوشش کریں۔

انصار اللہ کا یہ فرض ہوگا کہ وہ خود خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوں۔ اپنی اولادوں کی بھی ایسے رنگ میں تربیت کریں کہ اس آخری لڑائی کو جو مہدی موعود کے زمانہ میں مقدر تھی۔ جس میں شیطان کو ہمیشہ کے لئے مغلوب ہونا ہے ساری دنیا اسلام کے جھنڈے تلے امتِ واحدہ بن کر جمع ہو جائے اور ظلمت کہیں سے اس میں داخل نہ ہو۔

آپ نے کہا حضرت مسیح موعود نے قرآن شریف کی حقیقی شان کو دنیا پر ظاہر فرمایا اور نصیحت فرمائی کہ اسے کبھی مہجوری کی طرح نہ چھوڑنا حضور کا ارشاد ہے کہ جو قرآن کے کسی ایک حکم کو دانستہ طور پر چھوڑتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ہمارا فرض ہے کہ اپنی استعداد اور صلاحیت کے مطابق اسوۂ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر چل کر اپنی صلاحیتوں کو نکھار دیں اور کمال تک نشوونما کریں۔ تزکیہ نفس کریں۔ اپنے اندر نیک تبدیلی پیدا کریں اور ایک نئے انسان بن جائیں۔

حضرت مصلح موعود نے فرمایا انصار اللہ کا نمونہ۔ خدام۔ اطفال اور لجنات کے لئے بطور نمونہ ہوتا ہے لہذا وہ بہت توجہ اور بہت احتیاط کے ساتھ محاسبہ نفس کریں۔

حضور فرماتے ہیں کہ انصار اللہ کی کوششیں بیج کے طور پر ہوں جن سے آگے خدا تعالیٰ ہزاروں بیج پیدا کرے اور پھر وہ بیج آگے دوسری فصلوں کے لئے بیج کا کام دیں جب تمہاری نئی نسل پیدا ہو جائے تو پھر اگلی نسل اس عہد کو دہراتی چلی جائے یہاں تک کہ اسلام واحمدیت دنیا کے چپہ چپہ پر پھیل جائے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایسے وقت میں چنا ہے جبکہ اسلام کمزور ہو رہا ہے۔ مسلمان صرف نام کے مسلمان رہ گئے ہیں ہمیں چاہیئے کہ حضرت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقاریر کو نہایت انہماک اور توجہ سے بار بار پڑھیں اور معارف و حقائق کی دولت سے مالا مال ہوں اور ان پر عمل پیرا ہو کر نئی زندگی حاصل کریں۔ تبلیغ کریں۔ یہاں تک کہ حق آ جائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کے زرّیں ارشادات کی روشنی میں کماحقہٗ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری کمزوریوں کو دور فرمائے (آمین)

جلسہ کی آخری تقریر صدر جلسہ محترم جناب شیخ مبارک احمد صاحب کی تھی۔ آپ نے خلافت کی برکات کے موضوع پر تقریر فرمائی اور کہا کہ اپنے عزیزوں اور بھائیوں کی جتنی تقاریر ہوئی ہیں انہیں سن کر خوشی ہوئی بہت اچھی ہیں۔ محنت سے یہ تقاریر تیار کی ہیں۔

آپ نے کہا کہ بعض بچوں نے آکر مجھ سے امتحانات میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کی ہے آپ نے حضرت خلیفۃ الثالث کا ارشاد احباب تک پہنچایا کہ امتحان دینے والے تمام احمدی بچے۔ نیز خلیفۃ المسیح کو ضرور دعا کے لئے خط لکھیں نیز کہا کہ ہر جماعت کو لازم ہے کہ جو بچے امتحان دینے والے ہیں ان کی لسٹیں بھجوائیں۔ اور جب امتحان کا نتیجہ نکلے تو اس سے بھی حضور کو اطلاع دی جائے

آپ نے مزید کہا کہ دنیا کو جو سائنس دانوں، ڈاکٹروں، وکیلوں انجینئروں اور عالموں کی ضرورت ہے وہ ان ہی بچوں سے ترقی کر کے بنیں گے۔ لہذا ان بچوں کے لئے ابھی سے دعا شروع کر دیں۔ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ۔ تاکہ جو بچے پیدا ہوں وہ نہایت نیک اور بڑی اعلیٰ صلاحیتیں رکھنے والے ہوں۔ جن کی شادیاں ہونے والی ہوں یا ہو چکی ہوں وہ بھی یہ قرآنی دعا کثرت سے پڑھیں۔

آپ نے کہا احمدیت کی برکت سے پروفیسر سلام صاحب کو نوبل پرائز ملا۔ کرنل قذافی آف لیبیا اور شاہ مراکش نے آپ کو اپنے ملک کے دورے کی دعوت دی۔ آپ پہلے مسلمان ہیں جن کو نوبل پرائز ملا ہے۔ خلافت کی برکتیں بہت نمایاں ہیں

محترم شیخ صاحب نے تاکید کی کہ جب بھی حضرت نبی کریم ﷺ کا نام لیا جائے تو آپ پر ضرور درود بھیجنا چاہیئے۔ جس مجلس میں درود پڑھا جائے وہاں فرشتے آتے ہیں اور بہت برکت حاصل ہوتی ہے۔

آپ نے کہا کہ خلافت ہمارے لئے ایک ڈھال ہے۔ خلافت اسلام کے مسائل میں سے ایک اہم مسئلہ ہے۔ خلافت کے بغیر مسلمان ترقی نہیں کر سکتے آپ نے کہا جب تک ہم خلافت کو پکڑے رکھیں گے۔ بفضل تعالیٰ جماعت ترقی کرے گی۔ خلافت ہماری ترقی اور حفاظت کا ذریعہ ہے اسی کے ذریعہ اسلام کی ترقی وابستہ ہے۔ خلافت کو ہر جگہ اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف منسوب کیا ہے۔

محترم شیخ صاحب نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میری اور میرے خلفاء کی سنّت پر چلو حضور نے خلفاء کی سنّت کو اپنی سنت بنایا ہے۔

آپ نے کہا کہ جماعت کی ترقی اور بہبودی کے لئے جو سکیم حضرت خلیفۃ المسیح کی جانب سے آئے سکیم کو عملی جامہ پہنانے کیلئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے صد سالہ جوبلی فنڈ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے غلبۂ اسلام کے لئے زبردست مہم کے طور پر جاری کی ہے۔ انگلستان کی جماعتوں نے دس لاکھ پونڈ کے وعدے کئے ہیں۔ جن دوستوں کے ذمہ صد سالہ جوبلی فنڈ کا بقایا ہے وہ دوست ۳۱ر مئی ۱۹۸۰ء تک اپنے وعدوں کو ادا کر کے پورا کر دیں۔

وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ان کے مال کسی نہ کسی راہ سے ویسے ہی ضائع ہو جاتے ہیں۔ لیکن جو لوگ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی کرتے ہیں وہ کبھی بھوکے نہیں مرتے اللہ تعالیٰ ان کو بھی دیتا ہے بلکہ ان کی اولادوں کو بھی بہت دیتا ہے۔ آپ نے چند لوگوں کی مثالیں بیان کیں کہ جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی کی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو کئی گنا بڑھ کر عطا فرمایا۔ آپ نے تاکید کی کہ جن دوستوں کے ذمہ بقایا ہے۔ وہ صد سالہ جوبلی فنڈ کا وعدہ جلد ادا کر دیں۔

بعد ازاں دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

قرآن کریم کے اندر ہر ایک قسم کی ضرورتوں کا سامان موجود ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"قرآن شریف حکمتوں اور معارف کا جامع ہے۔ اور وہ رطب و یابس فضولیات کا کوئی ذخیرہ اپنے اندر نہیں رکھتا ہر ایک امر کی تفسیر وہ خود کرتا ہے اور ہر ایک قسم کی ضرورتوں کا سامان اس کے اندر موجود ہے۔ وہ ہر ایک پہلو سے نشان اور آیت ہے۔ اگر کوئی اس امر کا انکار کرے تو ہم ہر پہلو سے اس کا اعجاز ثابت کرنے اور دکھلانے کو تیار ہیں۔ آج کل توحید اور ہستی الٰہی پر بہت زور آور حملے ہو رہے ہیں۔ عیسائیوں نے بھی بہت کچھ زور مارا اور لکھا ہے۔ لیکن جو کچھ کہا اور لکھا وہ اسلام کے خدا کی بابت ہی لکھا ہے نہ کہ ایک مُردہ، مصلوب اور عاجز خدا کی بابت۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی ہستی اور وجود پر قلم اٹھائے گا۔ اس کو آخر کار اسی خدا کی طرف آنا پڑے گا۔ جو اسلام نے پیش کیا ہے۔ کیونکہ صحیفۂ فطرت کے ایک ایک پتے میں اس کا پتہ ملتا ہے اور بالطبع انسان اسی خدا کا نقش اپنے اندر رکھتا ہے۔ غرض ایسے آدمیوں کا قدم جب اٹھے گا۔ وہ اسلام ہی کے میدان کی طرف اٹھے گا۔ یہ بھی تو ایک عظیم الشان اعجاز ہے"۔

(ملفوظات حصہ اوّل صفحہ ۸۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اُذکروا موتٰکم بالخیر

رائے محمد معصوم صاحب مرحوم آف چک منگلہ

ہمارے پیارے ابا جان رائے محمد معصوم صاحب آف چک منگلہ اپنے نام ہی کی طرح معصوم تھے۔ بہت ہی چاہنے والے، پیار کرنے والے اور شفیق باپ تھے۔ ۱۵ر ستمبر کی رات نے انہیں ہمیشہ ہمیش کی نیند سلا دیا۔

ابا جان ۱۵ر ستمبر کی شام ربوہ سے واپس ہوئے۔ رات تقریباً نو دس بجے تک ہمارے ساتھ باتیں کرتے رہے اور پھر سو گئے۔ رات اڑھائی بجے کے قریب اُٹھے اور اپنی اماں جان سے کہا کہ آج میرے سانس پر بہت اثر ہے اس کے بعد آپ نے کہا کہ ہر چیز اللہ کے سپرد ہے کسی ڈاکٹر کو جلد بلائیں۔ ہم خدا کے حضور سجدہ ریز ہوگئیں اور گڑگڑا کر اپنے پیارے ابا جان کی صحت یابی کے لئے دعا کرنے لگیں لیکن اس قادرِ مطلق خدا کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ ہمارے ابا جان نے بلند آواز میں کلمہ طیبہ پڑھا اور کہا کہ متین بیٹے گواہ رہنا کہ تمہارا باپ مسلمان تھا۔ اس کے بعد اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن پڑھا اور روح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

آپ ہمیشہ مسکراتے رہتے تھے اور نہ صرف زندگی میں ہی بلکہ فوت ہونے کے بعد بھی آپ کے چہرے پر وہی مسکراہٹ رقصاں تھی۔ آپ اس دنیا میں بھی خدا کی رضا پر خوش رہے اور موت کو بھی خندہ پیشانی سے قبول کیا۔ گویا اِن کا سراپا محوِ سخن تھا ؎

راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو

آپ مجھ سے بہت محبت کرتے تھے۔ آپ نے آخری وقت میں بھی میرا نام پکار کر مجھے گواہ بنایا۔ آپ بچپن سے ہی بہت نیک اور رحم دل تھے۔ جب آپ کی عمر تین سال کی تھی تو ہمارے دادا جان وفات پا گئے۔ آپ اپنی ماں کے اکلوتے بیٹے تھے۔ ہماری دادی جان نے ساری عمر آپ کے سہارے گزاری لیکن اب آپ بھی ان کا ساتھ چھوڑ گئے۔

۲۷ سال کی عمر میں آپ کی شادی چک ۹۹ شمالی میں مولوی غلام محمد صاحب صحابی حضرت مسیح موعود کی پوتی اور مولوی غلام حسین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود کی نواسی سے ہوئی۔ ہماری والدہ مولوی نثار احمد صاحب گوندل کی بیٹی ہیں۔ شادی کے بعد آپ نے سب سسرالی والوں کے دل میں گھر کر لیا۔ وہ سب آپ کو بہت چاہتے تھے۔ آپ جس سے ملتے بڑے پیار اور محبت سے ملتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو اولاد کی نعمت سے نوازا تھا۔ آپ پانچ بیٹیوں اور تین بیٹوں کے باپ تھے اور اپنی اولاد کی بڑی ہی احسن رنگ میں تربیت کی آپ کا سب سے چھوٹا بیٹا محمد بشیر جس کی عمر اس وقت صرف دو سال ہے اس کی درازیٔ عمر کے لئے اور خادمِ دین بننے کے لئے احباب سے درخواستِ دعا ہے۔ اور اسی طرح دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے ابا جان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور غریقِ رحمت کرے۔ بوڑھی والدہ اور بیوی اور ہم سب بہن بھائیوں کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور ہمارے سروں پر اپنی حفظ و امان کا سایہ رکھے۔ آمین۔

(امۃ المتین چک ۱۶۸/۱۷۱ شمالی منگلہ ضلع سرگودھا)

مقصود احمد شاہد مرحوم

ہم چھ بہن بھائیوں سے سب سے چھوٹا مقصود احمد شاہد ولد چوہدری نذیر احمد صاحب سندھی ریلوے کے بقضائے الٰہی مورخہ ۶ر ستمبر ۱۹۸۰ء دو روز بیمار رہنے کے بعد بعمر ۲۶ سال سی۔ ایم۔ ایچ ہسپتال کھاریاں چھاؤنی میں وفات پا گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

اس سے قبل ہمارا سب سے بڑا بھائی نثار احمد بائیس تیئیس فروری کی درمیانی رات بوقت آٹھ بجے ایک ہفتہ سے بھی کم عرصہ بیمار رہ کر مولائے حقیقی سے جا ملا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ خداوند قدوس انہیں اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے۔ ابھی نثار احمد کا صدمہ خون کے آنسو رُلا رہا تھا کہ اس سانحۂ عظیم سے دوچار ہونا پڑا۔ سب سے چھوٹے ہونے کے ناطہ سے اور اپنی عقل و دانش کی بنا پر باپ کا دُلارا اور دل کی ٹھنڈک تھا۔ بھائیوں کے لئے ایک مضبوط دیوار اور فعال بازو تھا اور بہنوں کا مان تھا۔

وہ کڑیل نوجوان جس کا قد لونے سات فٹ سے نکلتا ہوا، کشادہ سینہ، خوبصورت ستواں ناک، بڑی بڑی سرمئی آنکھیں، بارعب چہرہ اور لبوں پر سدا رہنے والی مسکراہٹ، باوقار چال تھی جو خداوند قدوس کا بہترین جسمانی تخلیقی شاہکار تھا۔ انتہائی کم گو اور متانت و سنجیدگی جس کا شعار تھا جس کے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ ہر وقت کھیلتی رہتی تھی۔ اپنوں اور بیگانوں کا دل موہ لینے والا نوجوان، ظاہری شکل و صورت سے مرقع خوبصورت دیو قامت انسان باطنی خوبیوں سے مزین جس میں انسانیت کوٹ کوٹ کر بھری تھی۔ اعزہ و اقربا کے دُکھ درد پر مرمٹنے والا انسان، بوڑھوں اور ناتواں لوگوں کے لئے سہارا۔ بیوہ اور غریبوں کی درپردہ مدد کرنے والا۔ سلسلہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والا جو بہت سی اوصافِ حمیدہ کا مالک تھا آج سے چھبیس سال قبل پیدا ہوا۔ ابھی ہوش و حواس سے بیگانہ ہی تھا کہ ماں کی شفقت سے محروم ہوگیا۔ باپ نے ماں کی ممتا کی کمی پوری کی اور بالکل احساس نہیں ہونے دیا کہ وہ ماں کی گود سے محروم ہے۔ ہزاروں دقتیں اور مصائب اٹھا کر باپ نے اپنے گلشن کی آبیاری کی۔ اب اس کے پھلنے پھولنے کے دن تھے اور باپ کو مضبوط سہارے کی ضرورت تھی۔ پہاڑ جیسے عزم رکھنے والے بیٹوں کی ضرورت تھی۔ اب بوڑھے باپ کے ان کو خوش دیکھنے کا وقت تھا۔ بہنوں کی ہر خواہش کو مقدم رکھنے والا تھا۔ اس حالت میں دنیا سے گیا کہ بہنیں جو اس کے ایک دکھ کے لئے جانیں قربان کرنے کے لئے تیار تھیں اس کی تیمارداری بھی نہ کر سکیں۔ آخری دیدار بھی جن کے نصیب میں نہ ہوا۔

میں تمام قارئین کرام سے التماس کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ دے اور اپنی انعاموں والی جنت کا وارث بنائے۔ آمین۔

ہم پس ماندگان کو صبرِ جمیل عطا کرے اور سکونِ قلب دے۔ جو نہ بھرنے والا زخم ہے اور نہ پُر ہو سکنے والا خلا ہے وہ خدا اپنے فضل و کرم سے پُر کر کے ہمارے بقیہ گلشن کا حافظ و ناصر ہو اور اس بقیہ گلشن کو تمام آفاتِ آسمانی اور ارضی آفات سے محفوظ رکھے۔ ان کی عمروں میں اللہ تعالیٰ غیر معمولی برکت ڈالے اور ہمارے بوڑھے باپ کو صبرِ عظیم عطا کرے نیز صحت والی لمبی زندگی دے۔ آمین۔

(بشریٰ تنویر اہلیہ شاہ محمد (ولد پیر محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ) نور نگر فارم ضلع تھرپارکر سندھ)

دعائے مغفرت

میرے والد محترم چوہدری مولا بخش صاحب مورخہ ۱۹ر اکتوبر بعمر ۸۴ سال وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ آپ اپنے چھوٹے بیٹے مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب طاہر کے پاس سانگھڑ گئے ہوئے تھے۔ وہاں سے فضل بھمبر و عید کے لئے چلے گئے اور اچانک حرکتِ قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے۔ آپ موصی تھے لیکن انتظامات میں دیر ہو جانے کی وجہ سے جنازہ ربوہ لانا مشکل ہو گیا اس لئے ان کو وہیں امانتاً دفن کر دیا گیا ہے۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں ان کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(منیر احمد عارف مبلغ سلسلہ۔ کوارٹر تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

قاضی محمد اسلم صاحب کا لاہور سے خط ملا ہے کہ ان کے نواسہ نے ایف۔ ایس سی۔ میڈیکل میں سات سو چالیس نمبر لے کر کالج میں ممتاز پوزیشن حاصل کی ہے جس کے لئے وہ خدا کے حضور سربسجود ہیں۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ عزیز کو دینی و دنیاوی کامیابیوں اور ترقیات سے نوازے۔ آمین۔ (غلام باری سیف)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصار اللہ کے زیر اہتمام

ضلع فیصل آباد میں منعقدہ تربیتی اجتماع

دوران سال ۱۳۵۹ھش مطابق ۱۹۸۰ء خدا تعالیٰ کے فضل سے اٹھتیس ۳۸ تربیتی اجتماعات منعقد ہوئے جس میں [illegible] افراد نے شرکت فرمائی۔ بعض افراد کو ایک سے زائد مرتبہ ان تربیتی اجتماعات سے مستفید ہونے کا موقعہ ملا۔ نیز آٹھ مقامات پر تبلیغ اسلام کے مناظر تصویری صورت میں سلائیڈز کے ذریعہ دکھائے گئے جس میں افراد جماعت کے علاوہ ۲۱۶۵ غیر از جماعت احباب کو شامل ہونے کا موقعہ ملا جو اس پروگرام سے بہت محظوظ ہوئے۔

تمام تربیتی اجتماعات مرکزی نمائندگان / قائدین کی صدارت میں منعقد ہوئے تلاوت قرآن کریم، عہد مجلس انصار اللہ اور نظم کے بعد خاکسار ناظم ضلع نے مجالس کی ضروری تحریکات پیش کیں۔ مقررین نے مندرجہ ذیل عناوین کے تحت تقاریر فرمائیں بعدہ عا اجلاس اختتام پذیر ہوئے۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تربیتی لحاظ سے بہتر نتائج پیدا کرے (آمین)

نمبر شمار	تاریخ منعقدہ اجتماع	مقام اجتماع	مقرر معہ عناوین
۱	۳۱ر جنوری ۸۰ء	حسن پور ۱۲۱ ج ب	سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم — مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب
۲	۳۱ر فروری	لائلپور ۱۹۴ ر ب	تربیت اولاد — مولوی حبیب احمد صاحب مربی احمدیت اکناف عالم میں — مکرم سید کمال یوسف صاحب
۳	۲۳ر فروری	کھرڑیانوالہ ۲۶۶ ر ب	انصار اللہ کی ذمہ داریاں — مکرم سید کمال یوسف صاحب
۴	۲۲ر فروری	گھسیٹ پورہ ۶۹ ر ب	تربیت اولاد — مولوی حبیب احمد صاحب مربی تبلیغ اسلام اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت — مکرم سید کمال یوسف صاحب قائد اصلاح و ارشاد
۵	۶ر مارچ	رتن ۸۹ ج ب	پیشگوئی دربارہ پنڈت لیکھرام — مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب قائد وقف جدید
۶	۷ر مارچ	حسیانہ ۸۸ ج ب	تربیت اولاد — مکرم ڈاکٹر جمال الدین صاحب معلم تربیت نفوس — مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب
۷	۷ر مارچ	سرشمیر روڈ ۸۴ ج ب	تربیت اولاد — مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب
۸	۱۳ر مارچ	ٹکڑہ ۵۸/۳	صحابہ رضوان اللہ کی فدائیت — مکرم میاں سعید اختر صاحب تربیت نفوس — مکرم شیخ خورشید احمد صاحب
۹	۱۴ر مارچ	لوبہ ٹیک سنگھ	رحمت مجسم — مکرم میاں سعید اختر صاحب تربیت اولاد — مکرم شیخ خورشید احمد صاحب
۱۰	۱۴ر مارچ	پیر محل	تربیت نفوس — مکرم شیخ خورشید احمد صاحب
۱۱	۲۰ر مارچ	بہلولپور ۱۲۷ ر ب	تربیت نفوس — مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب معلم انصار اللہ کی ذمہ داریاں — مکرم شیخ خورشید احمد صاحب
۱۲	۲۱ر مارچ	چک جھمرہ	تربیت نفوس — مکرم شیخ خورشید احمد صاحب
۱۳	۳ر اپریل	نرانہ گڑھ ۱۰۹ ج ب	احمدیت اکناف عالم میں (معہ سلائیڈز) — مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب قائد تحریک جدید
۱۴	۴ر اپریل	جڑانوالہ	تربیت اولاد — مولوی محمد ادریس صاحب مربی قرآن کریم کی پیشگوئیاں موجودہ زمانہ کے بارے میں — میاں سعید اختر صاحب انصار اللہ کی ذمہ داریاں — مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب
۱۵	۴ر اپریل	مسعود آباد ۱۰۹ ر ب	تربیت نفوس — مکرم مولوی محمد ادریس صاحب مربی تبلیغ اسلام اکناف عالم میں (معہ سلائیڈز) — مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب
۱۶	۱۰ر اپریل	گنڈا سنگھ والا ۲۱۹ ر ب	تربیت اولاد — مکرم پروفیسر محمد اسلم صاحب صابر قائد تربیت تبلیغ اسلام اکناف عالم میں (معہ سلائیڈز) — مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب
۱۷	۱۱ر اپریل	اڈہ نوالا ۶۱ ر ب	تربیت نفوس — مکرم پروفیسر محمد اسلم صاحب صابر
۱۸	۱۷ر اپریل	دھنی دیو ۳۳۲ ج ب	تربیت نفوس — مکرم مولوی نظام الدین مہمان مربی احمدیت اکناف عالم میں — مکرم قریشی سعید احمد صاحب انہر
۱۹	۱۸ر اپریل	لیلاں ۶۸ ج ب	تبلیغ اسلام اکناف عالم میں (معہ سلائیڈز) — مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر
۲۰	۱۵ر مئی	رڑکا ۱۰۰ ر ب	تربیت اولاد — مولوی حبیب احمد مربی تبلیغ اسلام اکناف عالم میں (معہ سلائیڈز) — مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر
۲۱	۱۶ر مئی	بیدیانوالہ ۶۱ ر ب	وفات مسیح اور احیائے اسلام — مولوی حبیب احمد مربی تربیت نفوس — مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر
۲۲	۱۸ر مئی	کیم سنگھ والا ۶۰ ر ب	تربیت نفوس — مولوی حبیب احمد مربی تبلیغ اسلام اکناف عالم میں (معہ سلائیڈز) — مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر
۲۳	۲۲ر مئی	کتھووالی ۲۱۲ ج ب	سلسلہ احمدیہ اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت — مولوی اقبال احمد صاحب نجم تربیت اولاد — مکرم سید احمد علی شاہ صاحب (قائد تربیت)
۲۴	۲۳ر مئی	گوجرہ	احمدیت اکناف عالم میں — مکرم مولوی اقبال احمد صاحب نجم تربیت نفوس — مکرم سید احمد علی شاہ صاحب
۲۵	۲۳ر مئی	جلیانوالہ ۳۶۷ ج ب	سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم — مکرم مولوی جمال دین صاحب مربی جماعت احمدیہ کی خدمت اسلام — مکرم مولوی اقبال احمد صاحب نجم تربیت نفوس — سید احمد علی شاہ صاحب
۲۶	۲۹ر مئی	گوکھووال ۲۷۶ ر ب	قرآن کریم کی تعلیم اور اسکی اہمیت — مکرم مولوی جمال دین صاحب مربی نظام خلافت اور جماعت احمدیہ — حافظ مولوی منور احمد صاحب تربیت نفوس — مکرم سید احمد علی شاہ صاحب

(باقی)

گمشدہ بٹوہ

ایک عدد براؤن رنگ کا بٹوہ جس میں پچاس روپے اور ایک عدد P.A.F کا شناختی کارڈ بنام فلائنگ آفیسر عبدالباسط ہے دارالعلوم غربی سے گولبازار آتے کہیں رستہ میں گر گیا ہے حسن صاحب کو ملے برائے مہربانی عبدالواسع شاہد شاہد شاپنگ سنٹر بالمقابل سب تحصیل ربوہ پہنچا کر مشکور فرمائیں (عبدالباسط ربوہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ کچھ عرصہ ہوا میری نظر بہت کمزور ہو چکی ہے جس سے پڑھنے لکھنے میں دقت محسوس ہوتی ہے۔ براہ مہربانی احباب اس کے ٹھیک ہو جانے کی دعا فرما کر ممنون فرماویں نیز میرے گھر سے بھی عموماً بیمار رہتے ہیں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لیے درخواست دعا ہے

(احقر عبدالرحمٰن صابر جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

۲۔ میرے والد حکیم فقیر محمد خان صاحب جو مجھے ملنے حیدرآباد تشریف لائے تھے بعارضہ ملیریا بخار سخت بیمار ہیں علاج جاری ہے احباب انکی کامل و عاجل صحت کے لیے دعا فرمائیں

(عابدہ پروین ہیڈ مسٹرس مریم صدیقہ گورنمنٹ ہائی سکول لطیف آباد حیدرآباد)

۳۔ میرے والدین کچھ عرصہ سے بیمار ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت والی لمبی عمر عطا کرے نیز میں کچھ ذہنی طور پر اور مالی حالت کمزور ہونے کی وجہ سے پریشان ہوں۔ ان پریشانیوں کے دور ہونے کے لیے بھی احباب دعا فرمائیں۔ (غلام دین از کنری)

۴۔ خاکسار کو کافی عرصہ سے گھریلو پریشانیاں ہیں نیز میرے ماموں جان محترم حمید اللہ خان صاحب کی صاحبزادی کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہے ابھی تک کوئی افاقہ نہیں ہوا احباب جماعت سے درخواست ہے کہ عزیزہ کی صحت یابی کے لیے درد دل سے دعا فرمائیں (رانا سلیم احمد ۔ ۔ شیخوپورہ)

۵۔ میری نواسی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے

(ملک محمد امین خادم کارکن دفتر آبادی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۲۱)

مکرم	چوہدری محمد الٰہی صاحب	اسلامیہ پارک لاہور	۱۰۰/	روپے
"	شمائل مسعود صاحب	" "	۲۵/	"
"	میجر ملک محی الدین صاحب منجانب خود	"	۵۰/	"
"	" " " " خلیفۃ المسیح	"	۱۰۰/	"
	نثار الدین سلہری صاحب	مزنگ لاہور	۱۰۰/	"
	محمد افضل صاحب چیمہ	" "	۳۰/	"
"	شیخ عبد الحمید صاحب	" "	۳۰/	"
"	محمد افضل میر صاحب	" "	۱۰/	"
محترمہ	خدیجہ سلہری صاحبہ	" "	۱۰/	"
مکرم	قاضی طاہر احمد صاحب	راجگڑھ "	۶۵/	"
محترمہ	والدہ قریشی خلیل الرحمان صاحبہ	" "	۱۰/	"
"	سعیدہ نصرت جہاں صاحبہ	" "	۵۰/	"
	محمودہ بیگم صاحبہ	" "	۱۰۰/	"
مکرم	مرزا مجید احمد صاحب	" "	۱۰۰/	"
"	مرزا بشیر احمد صاحب	" "	۱۰۰/	"
"	" سعید احمد صاحب	" "	۱۰۰/	"
"	" طاہر احمد صاحب	" "	۳۰۰/	"
"	منصور شاہین صاحب	" "	۳۰۰/	"
"	مجیب الرحمان صاحب	" "	۲۰/	"
"	چوہدری نصیر احمد صاحب	" "	۱۰/	"
"	عبد اللطیف النور صاحب	ٹاؤن شپ "	۱۲۵/	"
"	عبد الستار صاحب	" "	۸۴/	"
"	ناصر احمد خان صاحب	" "	۱۰۰/	"
"	ڈاکٹر نعیم اللہ صاحب قریشی	دار الذکر "	۵/	"
"	ابراہیم نصر اللہ درانی صاحب	" "	۳۰/	"
"	شیخ رفیق احمد صاحب	" "	۱۸۵/	"
محترمہ	اہلیہ شیخ احمد علی صاحب	" "	۱۰/	"
محترمہ	سعیدہ سلطانہ صاحبہ	" "	۱۰/	"
"	آصفہ عالم صاحبہ	" "	۱۰/	"
مکرم	محمد خان صاحب	" "	۱۰/	"
"	لطف المنان صاحب مع اہل و عیال	" "	۱۰۰/	"
"	حارث منان صاحب	" "	۲۰/	"
"	محمد عالم صاحب	" "	۹۰/	"
"	ریاض محمود صاحب	" "	۱۰۰/	"
"	ڈاکٹر شاہد خلیل صاحب	" "	۴۰/	"
"	رانا عبد الباسط صاحب	" "	۱۰/	"
محترمہ	مظفر شیریں صاحبہ بنت ظفر احمد خان صاحب	" "	۱۰/	"
مکرم	مظفر لطیف صاحب ابن " "	" "	۱۰/	"
محترمہ	انجم رفیق اہلیہ شیخ رفیق احمد صاحب	" "	۵۰/	"
"	بیگم رانا عبد الباسط خان صاحب	" "	۲۰/	"
مکرم	میاں نذیر احمد صاحب	" "	۱۰/	"
محترمہ	بیگم صاحبہ لطف المنان صاحب	" "	۱۰/	"
"	ثریا بیگم صاحبہ	" "	۱۰/	"
مکرم	چوہدری محمد خالد صاحب	" "	۲۰/	"
مکرم	چوہدری محمد اشرف صاحب	سیکرٹری ایریا لاہور	۱۰/	روپے
محترمہ	صدیقہ خانم صاحبہ	" "	۲۰/	"
مکرم	وسیم احمد خان صاحب	" "	۲۰/	"
"	عبد القدیر خان صاحب	" "	۴۱/	"
"	ماسٹر غلام محمد صاحب عبد	" "	۱۰/	"
"	حکیم رحمت علی صاحب	" "	۱۰/	"
"	نعیم احمد خان صاحب	" "	۱۰/	"
"	ممتاز احمد صاحب	" "	۱۰/	"
"	محمد منیر صاحب	" "	۲۰/	"
محترمہ	غلام عائشہ صاحبہ	" "	۲۰/	"
مکرم	مبارک احمد صاحب	" "	۱۰/	"
محترمہ	روبینہ نعیم صاحبہ	" "	۱۰/	"
مکرم	علی اسلم صاحب	" "	۱۰/	"
"	محمد امجد صاحب	" "	۲۰/	"
"	عبد الغنی صاحب	" "	۲۰/	"
	متفرق	" "	۲۶/	"
"	مطیع الرحمان صاحب	" "	۲۰/	"
"	سلیم احمد خان صاحب	" "	۵۰/	"
"	ماسٹر محمد یوسف صاحب	" "	۲۰/	"
محترمہ	نذیرہ بیگم صاحبہ	" "	۲۵/	"
مکرم	ڈاکٹر عبد الوہاب صاحب مصری شاہ	" "	۱۰/	"
محترمہ	زہرہ بیگم صاحبہ	" "	۱۰/	"
مکرم	شریف احمد صاحب ٹھیکیدار	" "	۱۰۰/	"
محترمہ	نسیم اختر صاحبہ بنت عبد الحق صاحب	" "	۱۵/	"
مکرم	غلام احمد صاحب	بھاٹی گیٹ "	۴۰/	"
"	منجانب والدہ مرحومہ	" "	۵۰/	"
محترمہ	محمودہ بیگم صاحبہ	" "	۱۰/	"
مکرم	محمود احمد صاحب مظفر	" "	۱۴۵/	"
"	چوہدری محمد اسلم صاحب	" "	۷۵/	"
"	منیر احمد صاحب جاوید	" "	۵۰/	"
محترمہ	ڈاکٹر امۃ اللطیف صاحبہ	" "	۳۰/	"
مکرم	منظور احمد صاحب النور	" "	۱۰/	"
"	اعجاز احمد صاحب	" "	۲۰/	"
"	امتیاز ناصر صاحب	" "	۳۰/	"
"	شیخ سعید احمد صاحب	" "	۷۰/	"
"	منصور احمد صاحب النور	" "	۶۷/	"
محترمہ	منصور شاہدہ صاحبہ	" "	۵۰/	"
مکرم	ملک فتح محمد خان صاحب	" "	۵۰/	"
محترمہ	بیگم خان عبد الرؤف صاحب	" "	۲۰/	"
"	امۃ الجلیل صاحب	" "	۳۰/	"
مکرم	محمد النور صاحب	" "	۱۰/	"
"	محمد ارشد صاحب ولد عبد الغنی صاحب	" "	۱۰۰/	"
محترمہ	اہلیہ صاحبہ منصور احمد صاحب النور	" "	۳۰/	"
مکرم	محمد داؤد صاحب	" "	۱۰/	"
"	اقبال، افضال احمد صاحبان	" "	۱۰/	"
"	ڈاکٹر عبد الرشید صاحب	" "	۱۰/	"
"	شیخ رفیق احمد صاحب	" "	۵۰/	"
محترمہ	امۃ الجمیل صاحبہ	" "	۱۰/	"
"	امۃ المالک صاحبہ	" "	۱۰/	"
مکرم	محمد اکرم پال صاحب	" "	۲۰۰/	"

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیکرٹری صاحب آرمڈ سروسز بورڈ جھنگ کا دورہ ربوہ

ربوہ ۳ نومبر۔ سیکرٹری آرمڈ سروسز بورڈ جھنگ مکرم محمد امیر صاحب نے کہا ہے کہ وہ ربوہ کے ایریا کے سابق فوجیوں کے مسائل متعلقہ حکام کے علم میں لا کر ان کو حل کروانے کی کوشش کریں گے

وہ آج دوپہر یہاں مجلس انصار اللہ کے احاطہ میں ربوہ ایریا کے سابق فوجیوں کے ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔

مکرم سیکرٹری صاحب آرمڈ سروسز بورڈ کو سابق فوجیوں نے بتایا کہ مختلف محلوں میں پانی کے نکاس کی نالیاں نہیں ہیں کئی محلوں میں سائی گیس کا کنکشن موجود نہیں ہے اور پینے کے پانی کا کنکشن بھی محلوں میں نہیں ہے۔ اس صورت حال پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ہر قسم کے حالات کے لئے اکثر قصبوں اور شہروں کی میونسپل کمیٹیوں کو حکومت گرانٹ دیتی ہے۔ جبکہ ربوہ کی کمیٹی کو کوئی گرانٹ نہیں دی جا رہی۔ سابق فوجیوں نے مطالبہ کیا کہ ربوہ کے سابق فوجیوں کو مکان بنانے کے لئے قرض دیا جائے۔ اور سرکاری سکیم قائم کر کے سستے پلاٹ الاٹ کئے جائیں۔ بعض سابق فوجیوں نے اپنی پنشنوں میں اضافے کا مطالبہ کیا۔ سیکرٹری صاحب نے بعض معذور فوجیوں کے نام لکھے۔ تاکہ ان کی مناسب امداد کا بندوبست کیا جا سکے۔

مکرم محمد امیر صاحب نے بتایا کہ انکی کوششوں سے جھنگ میں سابق فوجیوں کے لئے ایک کالونی منظور کی گئی ہے جس میں سابق فوجیوں کو پلاٹ دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح تھل کے علاقہ میں ۵۰ مربع اراضی پر سابق فوجیوں کو آباد کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جھنگ میں ایک ریسٹ ہاؤس بنانے کے لئے رقم اکٹھی کی جا رہی ہے۔ اور ایک لاکھ ۶۷ ہزار پانچ سو روپے اکٹھے ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ نذیر احمد شہید تمغہ جرأت کے نام پر مرحوم کے گاؤں جانے والی سڑک کا نام نذیر احمد شہید روڈ رکھ دیا گیا ہے۔ اسی طرح شہیدوں کی بیوگان کی پنشن جاری رکھنے کے لئے قانون میں ترمیم کے لئے زور ڈالا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابق فوجی پنشنر احباب کو ملازمتیں دلانے کی کوشش بھی جاری ہے۔

سیکرٹری صاحب آرمڈ سروسز بورڈ نے بعد ازاں پاکستان ایئر فورس کے سابق چیف ٹیکنیشن مکرم محمد شفیق صاحب کے قائم کردہ فنی تعلیم کے ادارے الشفیق انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کا معائنہ کیا۔ اور فنی تعلیم کے لئے موجود تمام قسم کے سامان سے آراستہ لیبارٹری اور کلاس رومز کا معائنہ کیا۔ یہ فنی ادارہ شفیق صاحب نے ذاتی محنت لگن اور ذوق و شوق کے نتیجہ میں قائم کیا ہے جو کہ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن پنجاب سے منظور شدہ ہے۔ اور علاقے میں اپنے اچھے ریکارڈ اور بہترین تعلیمی نتائج کی بناء پر معروف ہے۔

بعد ازاں انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے محمد امیر صاحب کے اعزاز میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔ جس میں ویلفیئر آفیسر سلطان احمد صاحب پیرکوٹی کے علاوہ چند دیگر سابق فوجیوں نے بھی شرکت کی۔ بعد دوپہر سیکرٹری صاحب آرمڈ سروسز بورڈ جھنگ واپس تشریف لے گئے۔

الفضل
میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ مینیجر

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جھڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن۔ ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ لاہور
شاہراہ قائداعظم
فون نمبر: ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور
پٹول نیز کاروں جیپوں کے سٹنسر بکس
اور سلنسر پائپ کے لئے ہماری خدمات سے
فائدہ اٹھائیں
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰ منٹگمری روڈ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک بھاٹی لاہور
فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

قادیان کا قدیمی
محبوب کا جل
جو حضرت خلیفۃ المسیح اول کے
نسخہ کے مطابق تیار کیا جاتا ہے
"شاکٹ پر شاہدشا پنگ سنٹر" بالمقابل سبزی منڈی
اقصیٰ روڈ گولبازار ربوہ
عبدالقادر ایم ایس سرمامول خانہ
گولبازار۔ ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور
۵۲۔ فیروزپور روڈ بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور
فون نمبر:۔ ۴۱۰۶۱۷

آسامیاں خالی ہیں

ٹاؤن کمیٹی ربوہ ضلع جھنگ کو حسب ذیل آسامیوں کے لئے نزدیکی ایمپلائمنٹ ایکسچینج کی معرفت مورخہ ۱۸/۱۱/۸۰ تک درخواستیں مطلوب ہیں۔ امیدواران مورخہ ۲۳/۱۱/۸۰ کو صبح نو بجے برائے انٹرویو دفتر بلدیہ ربوہ میں حاضر ہوں۔ اور اپنے ہمراہ اصل اسناد کے علاوہ ایک ایک مصدقہ نقل بھی لائیں۔ انٹرویو کے لئے کوئی علیحدہ اطلاع نہیں دی جائے گی۔ نہ ہی سفر خرچ دیا جائے گا۔ پہلے سے ملازم امیدوار اپنے محکمے کی وساطت سے درخواستیں دیں۔ جن امیدواروں نے پہلے سے کسی آسامی کے لئے درخواستیں بھیج رکھی ہیں۔ وہ بھی نئے سرے سے اپنی درخواستیں ایمپلائمنٹ ایکسچینج کی معرفت بھیجیں۔ حدود بلدیہ ربوہ کے امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔ باہر سے آنے والی درخواستوں پر بھی غور کیا جا سکتا ہے

نمبر شمار	نام آسامی	تعداد آسامی	تنخواہ	قابلیت	عمر
۱	ٹیکنیکل سپروائزر	۱	N.P.SOVD. 6	میٹرک۔ واٹر سپلائی اور موٹر بجلی کے کام کا کم از کم پانچ سالہ عملی تجربہ	۱۸ سے ۲۵ سال
۲	آپریٹر واٹر سپلائی	۱	5	پڑھا لکھا واٹر سپلائی اور بجلی کے کام کا عملی تجربہ	Do
۳	اکاؤنٹس کلرک	۱	6	میٹرک۔ اکاؤنٹس کے کام کا بخوبی واقف ہو	Do
۴	اوکٹرائے کلرک	4	5	میٹرک	Do
۵	خاکروب	۱	1	NILL	Do

سابق فوجیوں کو حکومت کی ہدایت کے تحت مقررہ حصہ دیا جائے گا۔

المشتہر:۔ قریشی محمد اقبال ہاشمی چیئرمین بلدیہ ربوہ

(J.P.L.6408)